ہمہ نا امیدی ہمہ بدگمانی = یہہ دونون صفات اُس دل کے ہین جس نے وفائی بیوفایان کا فریب کہایا ہے ۔

چہوڑا مہ نخشب کیطرح دست قضا نے	خورشید ہنوز اُسکے برابر ہوا تہا

ماہ نخشب = وہ چاند ہے جسکو حکیم ابن عطا مشہور بہ ابن مقنع نے جادو اور شعبدہ کے اصول پر سیماب اور دوسرے اجزا سے بنایا تہا ۔ وہ چاند برابر دو مہینون تک ہر رات کو ایک کنوین سے جو کوہ سیام کے نیچے واقع تہا نکلتا تہا اور اُسکی روشنی بارہ میل تک جاتی تہی ۔ جاننا چاہیے کہ دو مہینون کے بعد یہہ شعبدہ مفقود و معدوم ہو گیا نخشب بفتح نون و سکون خاء معجمہ و باء موحدہ ایک شہر کا نام ہے جو ملک ماوراء النہر مین ہے ۔ ماہ نخشب کو ماہِ سیام بہی کہتے ہین اور کوہ سیام ایک پہاڑ کا نام ہے جو شہر نخشب مین ہے ۔ اس شعر کا مضمون یہہ ہے کہ جب آفتاب نے ہمارے معشوق سے برابری کا دعوی کیا تو کارکنان قضا و قدر نے ماہ نخشب کیطرح آفتاب کو چاہ مغرب مین جہونک دیا یعنی غروب کر دیا ۔ اس قبیل کے اچہے اچہے مضامین بعض اردو کے اور نامور شعرا نے بہی نکالے ہین چنانچہ میر سوز رح کہتے ہین ؎ دعوی کیا تہا گل نے اُس رخ سے رنگ و بو کا ✤ مارین صبا نے دہولین شبنم نے منہ مین تہوکا ۔ میر تقی رح ؎ کیا خوبی اُسکے منہ کی اے غنچہ نقل کرئے ✤ تو تو نہ بول ظالم بو آتی ہے دہان سے ✤ و لہ ؎ چمن مین گل نے جو کل دعوی جمال کیا ✤ جمال